بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۸ شوال ۱۳۹۷ھ ۱۳ اخاء ۱۳۵۶ہش ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۳۱

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ اخاء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود خدا کی تجلیات کے پورے مشاہدہ کیلئے ایک آئینہ کی طرح تھا

## خدا کی محبتِ کاملہ کے جس قدر آثار عقل سوچ سکتی ہے وہ سب کے سب آپؐ میں موجود تھے

"چونکہ خدا سے محبت کرنا اور اس کی محبت میں اعلیٰ مقامِ قرب تک پہنچنا ایک ایسا امر ہے جو کسی غیر کو اس پر اطلاع نہیں ہو سکتی اِس لئے خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے افعال ظاہر کئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درحقیقت تمام چیزوں پر خدا کو اختیار کر لیا تھا اور آپؐ کے ذرّہ ذرّہ اور رگ و ریشہ میں خدا کی محبت اور خدا کی عظمت ایسی رچی ہوئی تھی کہ گویا آپؐ کا وجود خدا کی تجلیات کے پورے مشاہدہ کیلئے ایک آئینہ کی طرح تھا خدا کی محبتِ کاملہ کے آثار جس قدر عقل سوچ سکتی ہے وہ تمام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود تھے۔"

(ریویو آف ریلیجنز جلد اوّل صفحہ ۱۷۵ تا صفحہ ۱۸۷)

"سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ اپنے جیسا خدا بھی نہیں بناتا کیونکہ اسکی صفت احدیت اور بے مثل اور مانند ہونے کی جو ازلی ابدی طور پر اس میں پائی جاتی ہے اس طرف توجہ کرنے سے اس کو روکتی ہے ... ہاں اس طرح پر وہ اپنی ذات بے مثل و مانند کا نمونہ پیدا کرتا ہے کہ اپنی ذاتی خوبیاں جن پر اس کا علم محیط ہے عکس کے طور پر بعض اپنی مخلوقات میں رکھ دیتا ہے جیسا کہ اس کی طرف قرآن شریف میں اشارہ ہے و رفع بعضھم درجات۔ اِس جگہ درجاتِ رفیعہ سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں جن کو ظلّی طور پر انتہائی درجہ کے کمالات جو کمالاتِ الوہیّت کے اظلال و آثار ہیں بخشے گئے اور وہ خلافتِ حقّہ جس کے وجودِ کامل کے تحقق کے لئے سلسلہ بنی آدم کا قیام بلکہ ایجاد کُل کائنات کا ہؤا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود باجود سے اپنے مرتبۂ اتم و اکمل میں ظہور پذیر ہو کر آئینۂ خدانما ہوئے ... اس کے تمام کام کیا رُوحانی اور کیا جسمانی ... ایک حکیمانہ ترتیب سے مرتّب اور ایک ایسے باقاعدہ سلسلہ میں بندھے ہوئے ہیں جو ایک ادنیٰ درجہ سے شروع ہو کر انتہائی درجہ تک پہنچتا ہے اور یہی طریقِ وحدت اسے محبوب بھی ہے تو اس قانونِ قدرت کے ماننے سے ہمیں یہ بھی ماننا پڑا کہ ... رُوحانی آفتاب بھی کوئی ہو گا جس کا وجود خطِ مستقیم مثالی میں ارتفاع کے آخر نقطہ پر واقع ہو ... اور جو دیوارِ نبوت کی آخری اینٹ ہے وہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

(سُرمہ چشم آریہ حاشیہ صفحہ ۱۸۵)

## سچائی کا آفتاب

### صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک

حضرت مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۷ء کے اوائل میں اللہ تعالیٰ سے علم پاکر دُنیا کو یہ بشارت دی تھی

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا ...

وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی"

اللہ تعالیٰ نے مہدی موعود کی جماعت کو یہ توفیق اور سعادت نصیب فرمائی ہے کہ وہ ساری دُنیا میں خدا کی سچی توحید پھیلائے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ بھی اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاری فرمایا ہے دُنیا کے ہر حصّہ میں رہنے والے احمدیوں سے گذارش ہے کہ وہ اس فنڈ کو مضبوط بنائیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

## مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اخاء ۱۳۵۶ہش مطابق ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۷۷ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اراکین انصار اللہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ اخاء ۱۳۵۶ ھش
۱۳ اکتوبر ۱۹۷۷ء

# ہمارا انتہائی بلند نصب العین اور اس کے حصول کا طریق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قومی زندگی اور ترقی کا ایک گُر بیان کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ قوم کے افراد ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں لگے رہیں اور اپنی اس کوشش میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جس قوم کے افراد میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے اور سبقت لے جانے کی رُوح یا جذبہ پایا جاتا ہے وہ زندہ شمار ہوتی ہے اور دنیا میں ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔ برخلاف اس کے جس قوم کے افراد میں یہ جذبہ سرد پڑ جاتا ہے یا یہ رُوح مر جاتی ہے وہ قوم بھی مُردہ ہو جاتی ہے اور اس قوم کے ترقی کرنے کا امکان کالعدم ہو کر رہ جاتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بھی واضح فرمایا ہے کہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کا جذبہ کسی بلند مقصد کے حصول کے لئے ہونا چاہیئے۔ مقصد جتنا زیادہ بلند ہوگا اسی نسبت سے آگے بڑھنے اور سبقت لے جانے کا جذبہ بھی بہت تیز اور شدید ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے ایک نہایت ہی بلند مقصد مقرر کر کے انہیں اس مقصد کے حصول کی خاطر ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کا حکم دیا ہے اور اس طرح انہیں توجہ دلائی ہے کہ وہ اس حکم پر دل و جان سے عمل پیرا ہو کر دنیا کو اپنی قومی زندگی کا ثبوت دیتے چلے جائیں اور اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ دنیا میں ترقی کرتے چلے جائیں گے اور کوئی بھی ان کی اس ترقی میں مزاحم ہونے میں کامیاب نہ ہو سکے گا۔

وہ بلند مقصد یا مطمح نظر کیا ہے؟ اور اسے حاصل کرنے کا طریق کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے اس سوال کا جواب صرف ایک آیت کے چھوٹے سے ٹکڑے میں دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ۔ وہ پوری آیت جس کے اس چھوٹے سے ٹکڑے میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کا ذکر کیا ہے کہ مومنوں کا نصب العین اور مطمح نظر کیا ہونا چاہیئے اور یہ کہ اس کے حاصل کرنے کا طریق کیا ہے یہ ہے:-

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۗ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
(البقرہ آیت ۱۴۹)

ترجمہ:- اور ہر ایک (شخص) کا ایک (نہ ایک) مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلط کر لیتا ہے۔ سو تمہارا (یعنی مومنوں کا مطمح نظر یہ ہونا چاہیئے کہ) تم (ہر قسم کی) نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ اللہ یقیناً ہر امر پر پُورا پُورا قادر ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ ہر شخص کا ایک نہ ایک مطمح نظر ہوتا ہے جسے حاصل کرنے کی وہ کوشش کرتا ہے۔ ایک دنیادار کا مطمح نظر کسی نہ کسی نوع کی دنیوی ترقی ہوتی ہے اور وہ اس کے حصول کی جدوجہد میں لگا رہتا ہے لیکن مومنوں کا مطمح نظر ہر نوع کی نیکیوں میں کمال حاصل کرنا ہونا چاہیئے اور اس کے حصول کا طریق یہ ہے کہ وہ نیکیاں بجا لانے میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش میں لگے رہیں حتیٰ کہ مسابقت کی روح ان میں کبھی مرنے نہ پائے بلکہ دوسروں سے آگے بڑھنے کا جذبہ ہمیشہ فزوں سے فزوں تر ہوتا چلا جائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک طرف ان کا مطمح نظر بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے گا اور دوسری طرف مطمح نظر کے حصول کی جدوجہد بھی تیز سے تیز تر ہوتی چلی جائے گی اور ان کا ہر قدم ترقی کی طرف بڑھتا چلا جائے گا۔ اور پھر اس سے بڑھ کر یہ کہ ان کی یہ کیفیت قومی اور جماعتی طور پر ان کی ایک نہ ختم ہونے والی زندگی کی بیّن علامت ہو گی کیونکہ جس طرح ایک زندہ آدمی کو جب آواز دے کر بلایا جائے تو وہ اس پکار کا جواب دیتے ہوئے فوراً آ حاضر ہوتا ہے اسی طرح جب انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے آ جمع ہونے کے لئے پکارا جائے گا تو وہ دنیا میں جہاں کہیں بھی ہوں گے اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دیوانہ وار جمع ہو کر ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا کا نظارہ پیش کر دکھائیں گے۔ ان کا ایسا کر دکھانا خدائی قدرت کے ماتحت ہوگا کیونکہ وہ ہر امر پر پورا پورا قادر ہے۔

الغرض نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا ایک ایسا وصف ہے جو قوم اور اس کے ہر فرد کو ترقی کے میدان میں آگے ہی آگے لے جانے کا موجب بنتا ہے۔ ایسی قوم کا قدم کبھی پیچھے نہیں ہٹتا بلکہ ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے۔ اس کا مطمح نظر ہر آن بلند سے بلند تر ہو رہا ہوتا ہے اور اس کی آگے بڑھنے کی امنگ اور جدوجہد بھی تیز سے تیز تر ہو رہی ہوتی ہے۔ اس طرح وہ لامتناہی ترقیات حاصل کرتی چلی جاتی ہے۔ ایسی قوم جو لامتناہی ترقیات حاصل کرنے والی ہو وہ کبھی مرا نہیں کرتی بلکہ ہمیشہ زندہ رہتی ہے اور اپنی زندگی کا ثبوت دیتی چلی جاتی ہے۔ اور یہ سب کرشمہ ہوتا ہے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے جذبہ اور رُوحِ مسابقت کا۔ اسی لئے سیّدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رُوحِ مسابقت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے:-

"نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش یقیناً ہر قوم کے معیار کو اتنا بلند لے جاتی ہے کہ اس کا انسان قیاس بھی نہیں کر سکتا۔ جب کبھی نیکی دنیا سے مفقود ہو جائے یا جب کبھی نیکیوں میں آگے بڑھنے کی رُوح مفقود ہو جائے تو اُس وقت یا تو قوم مرنا شروع ہو جاتی ہے یا گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن جب تک تسابق کی روح کسی قوم میں قائم رہے اُس وقت تک خواہ وہ (بظاہر) کتنی بھی ذلّت میں پہنچی ہوئی ہو اور کتنی بھی گری ہوئی ہو پھر بھی اپنی چمک دکھلاتی چلی جاتی ہے اور اس کے لئے موقع ہوتا ہے کہ وہ پھر آگے بڑھے۔"
(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۵۶)

جہاں تک ہر قسم کی نیکیوں میں کمال حاصل کرنے کے مطمح نظر کا تعلق ہے اس کی ایک معیّن شکل یہ ہے کہ غلبۂ اسلام کو اپنا نصب العین قرار دے کر ہر قسم کی نیکیوں میں اس غرض کے ماتحت ترقی کی جائے کہ مومن اس کی خاطر ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوتے چلے جائیں۔ اور یہی وہ نصب العین ہے جسے اس زمانہ میں امام آخر الزمان سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے سامنے رکھا ہے اور اس نصب العین کے حصول کی خاطر نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے اور ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے اور کرتے چلے جانے کی ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ حضور علیہ السلام کی اس نصیحت پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے میں ہی ہماری قومی اور جماعتی زندگی اور غلبۂ اسلام کے عظیم الشان مقصد میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔ اسی لئے سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں اپنے اندر مسابقت کی رُوح کو زندہ رکھنے اور اسے مسلسل ترقی دیتے چلے جانے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم نے فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ کہہ کر اور ایک اور جگہ وَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا فرما کر اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اس دُنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اس مسابقت میں سب سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ ہماری جماعت کو بھی چاہیئے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نفس کو ٹٹولتا رہے اور دین کے ساتھ ایک گہری محبت اور شیفتگی پیدا کرنے کی کوشش کرے اور سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے یہی ایک مقصد اپنے سامنے رکھے کہ ہم نے اسلام کو دنیا میں غالب کرنا ہے۔ جب تک یہ رُوح (یعنی مسابقت کی روح) ہمارے اندر پیدا نہیں ہوتی ہم اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔"
(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۵۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ ۔ ۱۴ر اکتوبر ۱۹۷۷ء

# میری تبلیغی زندگی کے چند دلچسپ واقعات

مکرم میجر عبدالحمید صاحب (ریٹائرڈ) سابق مبلغ انگلینڈ، امریکہ اور جاپان

(۷)

پمفلٹ کا مضمون سپریچولسٹ کے رسالہ "The Vineyard" میں بھی شائع ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پمفلٹ بڑا مقبول ہوا۔ بعض نے اسے پڑھ کر بذریعہ خط خوشنودی کا اظہار کیا۔ ایک خط Ron Sumerly the General Secretary of the Fellowship of Reconciliation کی جانب سے تھا۔ اس کا اقتباس نیچے دیا جاتا ہے:-

"آپ کے عمدہ پمفلٹ کا جو ویٹیکن کونسل کو مخاطب کرکے لکھا گیا ہے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں نے اسے بہت اچھا ترتیب دیا ہوا اور صفائی کے ساتھ سیٹ کیا ہوا پایا۔ میں آپ کو اس اچھے کام پر مبارکباد عرض کرتا ہوں۔"

معلوم ہوتا ہے کہ وہ پمفلٹ جو ہم نے پوپ صاحب کی خدمت میں بھیجا اور دوسرے مبلغین نے بھی انہیں اسی سلسلہ میں مضامین بھیجے تو ان سب باتوں کا ان پر اچھا اثر ہوا۔ چنانچہ ویٹیکن کونسل نے مندرجہ ذیل اعلان کیا۔

ویٹیکن کے اعلان میں اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ مسلم خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور اپنی زندگیوں کو اس کی مرضی کے تابع کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبی مانتے ہیں اگرچہ وہ اس کی خدائی کو تسلیم نہیں کرتے کہ وہ برکت والی کنواری حضرت مریم علیہا السلام کی عزت کرتے ہیں کہ وہ فیصلہ کے دن کی انتظار کرتے ہیں۔ نماز زکوٰۃ اور روزہ کو ضروری قرار دیتے ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ یہ ہدایت کی گئی ہے کہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے مابین ماضی کی عداوتوں کی بجائے باہمی مفاہمت اور معاشرہ میں انصاف اور اخلاق کو قائم کرنے کے لئے آپس میں تعاون کیا جاوے۔

"The Promised Messiah" کے پمفلٹ میں مندرجہ ذیل قرآن شریف کی آیت کا حوالہ دے کر مشترکہ عمل کی دعوت دی گئی تھی۔

"قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ
سَوَآءٍۢ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ
اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ
وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْــٴًـا
........"

اب ویٹیکن کونسل کے اعلان سے معلوم ہوتا ہے کہ کیتھولک فرقہ کے عیسائیوں نے بھی کچھ قدم بڑھایا ہے۔ یہ ہمارے اصل مقصود کی طرف بڑھنے کے لئے پہلا قدم ہے۔ ویٹیکن کونسل کے اس اعلان کا ایک فائدہ یہ ہوا کہ عیسائیوں میں تبلیغ کرنے کی راہیں ہموار ہو گئیں۔ جب ہماری ڈیٹن۔ اوہایو۔ امریکہ کی مسجد ۱۹۶۵ء میں تیار ہو گئی اور مسجد کا فوٹو اور میرا فوٹو اور انٹرویو وہاں کی اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوئے تو سنسناٹی (جو ڈیٹن سے کوئی ۳۰ میل دور شہر ہے) کے ایک رومن کیتھولک اخبار کا رپورٹر بھی میرے پاس آیا۔ انہوں نے مجھ سے ویٹیکن کونسل کے اعلان کا مذکورہ بالا بیان لکھا اور اپنی اخبار میں ہماری مسجد کا فوٹو اور میرا فوٹو اور ایک لمبا چوڑا انٹرویو شائع کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ رومن کیتھولک کے ایک ہائی سکول Carrol High School کی ہیڈ مسٹرس نے مجھے دعوت دی کہ میں اس اسکول کی مختلف کلاسوں میں بار بار اسلام کے متعلق لیکچر دوں۔ اس سکول میں لڑکے بھی پڑھتے تھے اور لڑکیاں بھی لیکن لڑکوں کی الگ کلاسیں تھیں اور لڑکیوں کی الگ۔ جب میں لیکچر کے لئے کلاس میں گیا تو اس اخبار کا وہ حصہ جس میں مسجد کا فوٹو اور میرا فوٹو اور انٹرویو شائع ہوا تھا دیوار پر آویزاں تھا۔ اس کی طرف اشارہ کرکے ہیڈ مسٹرس نے میرا تعارف کرایا۔ ان لیکچروں میں عیسائیوں کے تثلیث، کفارہ وغیرہ عقائد کو رد کیا گیا اور اسلام کی حسین تعلیم۔ توحید اور توبہ و استغفار سے گناہوں کی بخشش طلب کرنا اور احکام شریعت کی پابندی وغیرہ امور کو احسن طریق سے پیش کیا گیا تھا۔ میرا خیال تھا کہ مجھے دوبارہ لیکچر کی دعوت نہیں ملے گی مگر میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ جبکہ تھوڑے عرصہ بعد اسی اسکول کی ہیڈ مسٹرس نے دوبارہ لیکچروں کی دعوت دی۔ جب میں دوسری دفعہ گیا تو انتظامیہ نے لنچ دیا۔ جس میں باہر سے مدعو کئے ہوئے مہمان مرد اور عورتیں بھی تھیں۔ جہاں عورتیں Nuns تھیں۔ انہوں نے مجھے بتلایا کہ آپ کے لیکچروں کی اتنی شہرت ہوئی کہ ہمارے لئے آپ کو دوبارہ دعوت دی گئی تو اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے پمفلٹ The Promised Messiah کو مقبول کیا اور اس کے نتیجہ میں ویٹیکن کونسل کا اسلام کے بارے میں اعلان ہونے سے اسلام کی کیتھولک فرقہ میں تبلیغ جو پہلے ناممکن تھی اب ممکن ہو گئی۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

## کیتھولک انکوائری سنٹر لندن:

لندن میں ایک کیتھولک انکوائری سنٹر کا ایک اشتہار میں نے کسی اخبار میں پڑھا۔ تو میں نے انہیں خط لکھا کہ عیسائی بھی دنیا میں بڑے زور و شور سے تبلیغ کر رہے ہیں اور لوگوں کو عیسائیت کو قبول کرنے کی دعوت دے رہے ہیں۔ مسلمان بھی دنیا میں تبلیغ کر رہے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اسلام سچا مذہب ہے اور اسے قبول کرنے سے ہی نجات مل سکتی ہے۔ میں نے اپنے خط میں لکھا کہ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیا عیسائی راہ راست پر ہیں یا مسلمان تو اس کا ایک سہل طریق ہے اور وہ یہ ہے کہ عیسائی مانتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک وقتاً فوقتاً انبیاء آئے جن سے خدا ہمکلام ہوتا تھا اور وہ لوگوں کو راہ راست دکھاتے تھے بلکہ انبیاء کے علاوہ بعض صلحاء سے بھی اللہ تعالیٰ کلام کرتا تھا۔ مسلمان بھی یہ مانتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ تعالیٰ انبیاء اور صلحاء کے ساتھ کلام کرتا تھا اور وہ راہ ہدایت بتلاتے رہے۔ اب ہم اسی معیار پر پرکھتے ہیں کیا خدا تعالیٰ اب بھی عیسائیوں میں سے کسی فرد کے ساتھ کلام کرتا ہے۔ یا یہی اور مسلمانوں میں سے بھی کسی فرد کے ساتھ کلام کرتا ہے یا نہیں۔

میرے خط کے جواب میں ریورنڈ آر۔ جی این۔ گیے صاحب نے کیتھولک انکوائری سنٹر کے پیڈ پر چار صفحے کا خط لکھا جو سنگل سپیس میں ٹائپ شدہ تھا۔ اس کے شروع میں مندرجہ ذیل عبارت تھی:-

"پرانے زمانہ میں خدا نے نبیوں کے ذریعہ کلام کیا اور پھر اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ کلام کیا اور اب وہ چرچ کے ذریعہ کلام کرتا ہے۔"

یہ جواب موصول ہوتے ہی میں نے بذریعہ خط استفسار کیا کہ آپ کسی ایسے شخص کا نام بتلائیں جو یہ دعویٰ کرتا ہو کہ مجھ سے خدا نے کلام کیا ہے۔ کافی عرصہ گزر گیا مگر میرے اس خط کا جواب نہ آیا۔

پھر میں نے ٹیلیفون کے ذریعہ ان کو یاد دہانی کرائی تو انکوائری سنٹر کی طرف سے ایک اور خط ملا جس کا مضمون پہلے خط کے مضمون سے متضاد تھا۔ یہ خط Rev. [illegible] کی جانب سے تھا۔ اس خط میں تحریر تھا:-

"کیتھولک یہ مان نہیں سکتے کہ خدا جس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں اس کے چرچ کے ذریعے اس کثرت سے کلام کیا۔ بعد میں بھی الہام کرے گا۔"

سچ ہے۔ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

## میجر جنرل جی۔ او۔ ڈی۔ آر۔ چینر (ریٹائرڈ)

## Major General G. O. De R. Channer (Retd)

ایک دفعہ میں ٹیپی کے علاقہ میں تبلیغ کے سلسلہ میں ایک جگہ کھڑا تھا۔ وہاں ایک انگریز کو دیکھا کہ وہ [illegible] زیب تن کئے ہوئے تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ آرمی آفیسر تو نہیں رہے؟ آپ نے جواب دیا۔ جی ہاں، میں انڈین آرمی آفیسر تھا اور میجر جنرل کے عہدہ سے ریٹائر ہوا ہوں۔ میں نے عرض کی میں بھی آرمی آفیسر رہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر میں میجر کے عہدہ سے ریٹائر ہو چکا ہوں۔ اب وہ دلچسپی سے باتیں کرنے لگے۔

میں نے جنرل صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کو ڈنر پر دعوت دی جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ یہ تو میں بتا چکا تھا کہ میں جماعت احمدیہ کا مبلغ ہوں۔ اس ڈنر میں مکرم چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نائب امام۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب اور بعض انگریز نو مسلم اور کئی اور احمدی دوستوں نے شرکت کی۔ جنرل صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ ہمارے دوستوں سے مل کر بے حد خوش ہوئے اسلام اور احمدیت کا پیغام بھی بڑی دلچسپی سے سنا۔ انہیں مناسب لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔ انہوں نے ایک خط کے ذریعہ شکریہ ادا کیا۔ اس خط کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

"Lane End
Putney Heath Lane
London S.W.15.
10.3.63

ڈیر میجر عبد الحمید!

میرے اور میری بیگم کے اعزاز میں آپ کا ڈنر پارٹی کا انتظام کرنا آپ کی بہت بڑی نوازش تھی۔ آپ کا امام صاحب اور دوسرے دوستوں کے ساتھ ملاقات کر کے بالخصوص خوشی ہوئی معلوم ہوتا ہے دو گھنٹوں میں ہم نے بہت سے امور کے متعلق تبادلہ خیال کیا۔ میں یہ ایک کتاب جس کا نام "Frank Buchman's Secret" ہے آپ کو بھیج رہا ہوں۔ ڈاکٹر Buchman نے پچھلے سال وفات پائی۔ آپ اپنے حلقہ کے بہت بااثر انسان تھے کچھ سال ہوئے انہوں نے ہم میں سے ایک پارٹی کو سعودی عرب کے بادشاہ کی خدمت میں خیر سگالی کے مشن کے طور پر بھیجا۔ انہیں ڈاکٹر بک مین صاحب کی جانب سے میں نے ایک پیغام پیش کیا۔ میں نے اسے انگریزی میں پڑھا۔ بعد میں مرحوم جنرل نے اس کا عربی میں ترجمہ پڑھا۔ جو ایک نہایت ہی خوبصورت پارچہ پر لکھا ہوا تھا جسے ہم نے بھیجا تھا۔ وہ پیغام یہ تھا۔ "مغرب اتنا مادہ پرست ہو گیا ہے کہ ہم بغیر رہنمائی کے اکٹھے رہ نہیں سکتے۔ مشرق کو چاہیے کہ وہ آئے اور مغرب میں تبدیلی پیدا کرنے کے لئے مدد کرے"

بادشاہ نے کہا "کیا مغرور مغرب مشرق سے مدد مانگ رہا ہے؟"

آپ سب کی خدمت میں نیک جذبات کے ساتھ آپ کا خیر اندیش
میجر جنرل جی۔ او۔ ڈی آر۔ عقیقر"

اس خط کا جواب موزوں الفاظ میں دیا گیا۔ طوالت کے خوف سے اس کا ترجمہ یہاں درج نہیں کیا جا سکتا۔

اس کے بعد جنرل صاحب موصوف نے مجھے اور مکرم چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم امام مسجد لندن کو ڈنر پر دعوت دی۔ یہ ڈنر ان کے نہایت خوبصورت بنگلے واقعہ Lane End Putney heath Lane دیا گیا تھا اس ڈنر میں جنرل صاحب ان کی بیگم صاحبہ۔ ان کے صاحبزادہ صاحب جو ان دنوں رائل انجینئرز میں میجر تھے اور ان کی بہو صاحبہ اور ان کی صاحبزادی صاحبہ اور ایک چچازاد بھائی صاحب نے شمولیت کی۔ ڈنر سے قبل میں نے جنرل صاحب سے سوال کیا کہ کیا برٹش قوم زوال پذیر نہیں ہو رہی۔ انہوں نے مثبت جواب دیا۔ اس کا باعث اخلاقی اور روحانی تنزل ہے۔ میں نے مزید پوچھا کہ کیا اس قوم کے دوبارہ عروج کا امکان ہے تو جنرل صاحب نے جواب دیا "ہاں! ڈاکٹر بک مین کی تحریک Moral Re armaments سے امید کی جاتی ہے کہ یہ قوم دوبارہ عروج پا جائے" یہ سب خیالات علمیانہ تھے میں نے عرض کی کہ آپ کی الہامی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ اخلاقی اور روحانی اصلاح خدا کی جانب سے مامور ہونے والے موعود کے ذریعہ ہی ہوا کرتی ہے اور اس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو مسیح موعود بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ اب نہ صرف انگریز قوم بلکہ تمام دنیا کی اقوام کی اخلاقی اور روحانی اصلاح ان کے بتائے ہوئے اصولوں پر کاربند ہونے سے ہی ہو سکے گی لیکن آپ کا سب سے بڑا اصول یہ ہے کہ لوگ حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کریں اور ان کی تعلیم پر عمل کریں۔

ڈاکٹر بک مین [illegible] جنرل صاحب پر بھی اس ان کی تقریر کا بہت اچھا اثر ہوا۔ فالحمد للہ رب العالمین!

**پروفیسر نیوزاد:**

ایک ترکی پروفیسر مکرم نیوزاد سے ملاقات ہوئی۔ آپ اقتصادیات کے پروفیسر تھے اور ان دنوں لندن میں کسی کورس کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے انہیں "احمدیت یا حقیقی اسلام" انگریزی زبان میں پیش کی گئی۔ کچھ عرصہ بعد ان سے ملا تو آپ نے فرمایا کہ جب وہ اپنے ملک میں جائیں گے تو احمدیہ موومنٹ کے بارے میں ایک طویل آرٹیکل شائع کرائیں گے کیونکہ وہ ہماری گفتگو اور لٹریچر سے بہت متاثر ہوئے۔ یہ کافی دیر تک زیر تبلیغ رہے اور لنڈن ہاؤس میں آنے کا بھی انہیں اتفاق ہوا اور مسجد بھی دیکھی۔

انہوں نے مجھے بتایا کہ ان کا ایک بھائی ترکی میں جرنلسٹ ہے

**گوئٹے مالہ سفارتخانہ کے فرسٹ سیکرٹری:**

مکرم ایڈورڈو۔ ڈی۔ بی آن۔ سرنگر گوئٹے مالہ سفارتخانہ کے فرسٹ سیکرٹری کافی عرصہ زیر تبلیغ رہے۔ انہیں انگریزی اور سپینش زبان میں لٹریچر دیا گیا۔ بعد میں انہیں مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی۔ آپ اپنے ایک بچے کو جو گرامر ہائی سکول کا طالب علم تھا۔ ہمراہ لے کر تشریف لائے جب انہوں نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تصویر دیوار پر آویزاں دیکھی تو فرمایا کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پسر موعود ہیں جو پیشگوئی کے مطابق ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے تھے۔ نیز فرمایا کہ میں حیران ہوں کہ قرآن شریف لوگوں کو اقتصادی اور معاشرتی امور میں بھی رہنمائی کرتا ہے حالانکہ یہ ایک مذہبی کتاب ہے۔ انہوں نے قرآن شریف کی بڑی تعریف کی اور فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کا لٹریچر پڑھنے کے لئے انہیں دیا گیا تھا انتہائی زیرک انسان تھے۔

اتفاق سے مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین بھی اس وقت مشن ہاؤس میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے سپینش زبان میں ان سے تبلیغی گفتگو کی۔ مسٹر سرنگر کے لڑکے نے بھی گفتگو میں حصہ لیا اور کہا کہ اگرچہ میں نے تثلیث کے عقیدہ کے بارے میں اسکول میں پڑھا ہوا ہے مگر یہ عقیدہ میں مان نہیں سکتا۔ کیونکہ یہ عقلی رو سے قابل قبول نہیں۔

(باقی)

٥

# دعائے مغفرت

میرے دادا جان مکرم میاں عبد الحکیم صاحب جو مکرم حافظ عبد الواحد صاحب واقف زندگی مرحوم کے والد تھے ۱۱ر ستمبر ۱۹۷۷ء کو گیارہ بجے قبل دوپہر سیالکوٹ میں بعمر تقریباً ۱۱۰ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون!)

۱۷ر ستمبر کو سیالکوٹ میں مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد میں جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں ۱۸ر ستمبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔

مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا فخر حاصل تھا۔ آپ ۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے تھے اور ساری عمر نہایت اخلاص سے جماعت سے وابستہ رہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پیش از پیش خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین!

([illegible] کریانہ مرچنٹ [illegible])

(۲) میرے تایازاد بھائی مکرم محمد ابراہیم صاحب سیال کی اہلیہ سائرہ بیگم صاحبہ ۹ اور ۱۰ر اکتوبر کی درمیانی رات بمقام [illegible] جھنگی خلیل آباد وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مورخہ ۱۰ر اکتوبر کو مسجد مہدی میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے پڑھائی اور اس کے بعد عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خاکسار۔ بشیر احمد سیال
دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نمائندگان شوریٰ خدام الاحمدیہ کا انتخاب

اگر آپ کی مجلس نے ابھی تک شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب نہیں کروایا تو براہِ کرم جلد انتخاب کروا کر نمائندگان کے اسماء مرکز میں ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

# پتہ جات درکار ہیں!

مندرجہ ذیل موصیان کے پتہ جات درکار ہیں۔ اگر کسی کو ان موصیان کے ایڈریس معلوم ہوں یا وہ بہ اعلان خود پڑھیں اپنے ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(۱) عبدالعزیز صاحب طاہر ولد چوہدری اللہ رکھا صاحب وصیت نمبر ۱۸۸۳۴
(۲) عبداللطیف صاحب ولد عبدالعظیم صاحب وصیت نمبر ۱۸۴۷۰
(۳) مرزا سعید احمد صاحب ولد مرزا نذیر احمد صاحب کراچی وصیت نمبر ۱۸۲۹۶

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

---

# شکریہ احباب

خاکسار کی والدہ محترمہ جنت بی بی صاحبہ زوجہ شیخ سکندر علی صاحب آف بریسیاں حال جھنگ صدر کی وفات پر اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک سے احباب جماعت نے خود تشریف لا کر اور بعض نے خطوط کے ذریعہ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ میں ان سب دوستوں کی ہمدردی اور دلجوئی کا ازحد ممنون ہوں۔ مولا کریم انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

(شیخ عبدالغفور۔ جھنگ صدر)

---

# درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم مولوی نصراللہ خان صاحب ناصر ایم۔ اے مربی سلسلہ ضلع جھنگ کے برادر اکبر مکرم چوہدری غلام رسول صاحب ایس۔ ایچ۔ او۔ ریلوے پولیس دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ ابھی تک زیر علاج ہیں۔

۲۔ مکرم غفور احمد صاحب منیب واقفِ زندگی لاہور کے بھتیجا عزیز کاشف محمود ابن چوہدری محمود احمد خان صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع بدین گردن توڑ بخار کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ جسم بے حس ہے۔ لیاقت میڈیکل ہسپتال جام شورو میں زیر علاج ہے۔

۳۔ مکرم محمد سلیم صاحب چک نمبر ۶۰ ر ب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کی ہمشیرہ محترمہ خورشید بی بی صاحبہ سخت بیمار ہیں۔

۴۔ مکرم خواجہ محمد احمد صاحب جڑانوالہ کے دو پوتے رضوان ثاقب اور نعمان ثاقب بیمار ہیں۔

۵۔ مکرم سلطان محمد خان صاحب لودھی بہاولپور کے بھائی مکرم عزیز محمد خان صاحب پنشنر عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آنکھ میں موتیا بند اتر آیا ہے اور درد کمر بھی ہے۔

۶۔ مکرم عابد انور صاحب لاہور چھاؤنی کی بڑی ہمشیرہ چند روز سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

۷۔ مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ والدہ عبدالحی صاحب وزیر آباد اکثر بیمار رہتی ہیں اور شدید قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

۸۔ مکرم چوہدری حنیف احمد صاحب جاوید کارکن بہشتی مقبرہ ربوہ کے بھتیجے عزیز مبشر احمد زاہد کے گرنے کی وجہ سے ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

۹۔ مکرم جواد رشید خان صاحب ایم۔ اے ایل ایل بی نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع لاہور لکھتے ہیں کہ ان کے بھائی مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نائب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی آجکل گلے کی خرابی کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور اپریشن بھی کروایا ہے۔

احباب کرام ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

---

# ٹنڈر نوٹس

(۱) سربمہر فیصد ایٹم ریٹ ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۲۵-۱۰-۷۷ کو دن کے ۲ بجے محکمہ عمارات پنجاب کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں۔ جن کے ناموں کی تجدید ہو چکی ہے۔ ٹنڈر اسی وقت اور تاریخ کو ٹنڈر دہندگان یا ان کے مختار خاص کی موجودگی میں اگر وہ یہاں رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔

(۲) ہر کام کے لئے علیحدہ سربمہر لفافہ جس پر کام کا نام لکھا ہو استعمال لانا ہوگا۔

(۳) ٹنڈر فارم بمعہ اضافی شرائط ایک دن قبل دفتری اوقاتِ کار کے دوران صرف اُن ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جن کے پاس ڈپازٹ کال کی صورت میں زرِ ضمانت اور شناختی کارڈ موجود ہوگا۔

(۴) کوئی بھی ٹنڈر بغیر زرِ ضمانت ڈپازٹ کال کی صورت میں خفیہ بذریعہ ڈاک یا تار موصول شدہ نامکمل یا مشروط ہوا ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

(۵) کام کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں دفتری اوقاتِ کار کے دوران کسی بھی دن دیکھی جا سکتی ہیں۔

(۶) کسی بھی فرم یا کمپنی کو ٹنڈر صرف اس وقت جاری کیا جائے گا اگر اس کے مختار کے پاس مختار نامہ اور شناختی کارڈ شراکت نامہ بمطابق پارٹنر شپ ایکٹ ۱۹۳۲ء اور محکمہ انکم ٹیکس کا پی۔ آئی۔ آر نمبر موجود ہوگا۔

(۷) کسی بھی فرم یا کمپنی کی طرف سے ٹنڈر تب ہی قبول کئے جائیں گے اگر ان کے ساتھ مختار نامہ شراکت نامہ بمطابق پارٹنر شپ ایکٹ ۱۹۳۲ء کی مصدقہ نقول منسلک ہوں گی۔

(۸) زیر دستخطی کو یہ حق ہوگا کہ وہ کسی بھی ٹنڈر یا سب ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے رد کر سکتا ہے۔

| نام کام | تخمینہ | زرِ ضمانت | میعاد |
|---|---|---|---|
| (۱) تعمیر مرکز افزائش ماہی گیری ستیانہ روڈ لائلپور | | | |
| کچا تالابوں کی تعمیر اور سرکلر ٹینک ٹینکی بمعہ خار دار تار گیٹ واٹر سپلائی نہر شیڈ روم ہٹ بمعہ جالی وغیرہ کا کام | -/۴۰۰,۰۰۰ | -/۸,۰۰۰ | ۵ ماہ |

ایگزیکٹو انجینئر
سیکنڈ پراونشل بلڈنگ ڈویژن فیصل آباد

IPL 4394

---

# اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۱۷۰۱۱ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی ۲۹ عدد رسیدیں جاری ہو چکی ہیں جماعت احمدیہ فیصل آباد سے گم ہو گئی ہے۔ لہذا بذریعہ اعلان احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بک پر کسی دوست کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرما دیں۔

اگر اس رسید بک کا علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرما دیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

---

وعدہ کنندگان سرائے خدمت جلد ادائیگی فرماویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک مجذوب کی بیعت کا ایمان افروز واقعہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

آسماں پر دعوتِ حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

اس آسمانی صداقت کی تائید میں ہزاروں نشانات پیش کئے جا سکتے ہیں۔ بطور نمونہ ایک ایمان افروز واقعہ عرض کیا جاتا ہے۔

"حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ نے بیان کیا کہ غالباً ۱۹۰۷ء میں ایک صاحب گجرات کی جانب کے مسجد مبارک میں آئے اور حضرت اقدسؑ سے بیعت کی درخواست کی حضورؑ نے فوراً بیعت لے لی اور معاً بیعت کے جانے کی اجازت طلب کی حضور نے اجازت بھی دیدی۔ یہ دونوں امور حضور کی عادت کے خلاف تھے یعنی جلدی ہی بیعت (لے لینا) اور جلدی ہی اجازت (دے دینا) اتنے میں حضرت صاحب گھر تشریف لے گئے تو دیگر لوگوں نے مبائع صاحب سے چند روز قیام کے لئے کہا تو اس نے کہا کہ میں یہاں ٹھہر کر کیا کروں گا

"روز خدا سے ملتا ہوں اور آسمان پر جاتا ہوں۔ اصل میں آسمان میں منادی ہوئی ہے کہ حضرت مرزا صاحب کی بیعت کرو.... پس میں نے اس منادی پر حضور سے بیعت کر لی ہے"

ہاں حضور نے اس درویش صورت انسان سے کہا کہ آپ کو رستہ کا خرچ دے دوں؟ تو اس نے کہا کہ حضور میرے پاس واپسی کا خرچ موجود ہے۔ یہ ایک تہبند باندھے تھا اور ایک چادر کندھے پر رکھے تھا مجذوب کی سی صورت تھی"

(روایت حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحبؓ۔ منقولہ "روایات صحابہ" جلد ۸ غیر مطبوعہ)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ یہ مجذوب حق غالباً وہی بزرگ ہیں جن کا نام فقیر محمد تھا اور جن کا ایک اشتہار بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تالیف "حجۃ اللہ" میں شائع فرمایا جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے کہ

"خدا کے فضل اور الہام سے۔ روح جناب رسول مقبول صلعم سے روح کل شہداء سے۔ روح کل ابدالوں سے۔ روح کل اولیاء سے جو زمین پر ہیں اور ان روحوں سے جو چودہ طبقوں کی خبر رکھتی ہیں میں نے ان سب سے الہام اور گواہی پائی ہے کہ حضرت مرزا صاحب کو اللہ جلشانہ نے بھیجا ہے" (روحانی)

(دوست محمد شاہد)

# تقریب رخصتانہ

ربوہ ۷ اکتوبر۔ بعد نماز عصر پانچ بجے مکرم ملک لطف الرحمٰن صاحب ڈاکٹر انچارج لیبارٹری فضلِ عمر ہسپتال ربوہ (ابن محترم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور) کی بیٹی عزیزہ صبیحہ رحمٰن صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں دیگر احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کے علاوہ متعدد افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خواتین مبارکہ نے شرکت فرمائی۔ صبیحہ رحمٰن صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم نصیر الحق صاحب (ابن مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب) حال سویڈن کے ساتھ ۱۲ مارچ ۱۹۷۷ء کو محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے مسجد مبارک ربوہ میں کیا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ حضور کی تشریف آوری پر تقریب کا آغاز مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ بعد ازاں مکرم محمد احمد صاحب انور ایم۔اے نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے منظوم کلام "کلام محمود" میں سے موقع کے مناسب حال دعائیہ اشعار پڑھے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی اور کچھ عرصہ تک تشریف فرما رہے۔

عزیزہ صبیحہ رحمٰن اپنی خالہ اہلیہ مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب کے ہمراہ ۱۴ کو سویڈن اپنے شوہر کے پاس روانہ ہو رہی ہیں۔ احباب منزل مقصود پر بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

# وقفِ جدید کے بارہ میں انصار اللہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں

وقفِ جدید کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

"آپ (یعنی سیدنا حضرت مصلح موعودؓ) کی یہ خواہش تھی کہ یہ الٰہی تحریک درجہ بدرجہ ترقی کرتی چلی جائے اور جلد ہی ایک وقت ایسا آجائے جب دسوں کی بجائے ہزاروں واقفین اس تحریک میں کام کر رہے ہوں۔ پھر یہ واقفین صرف پاکستان سے ہی نہ ہوں بلکہ دوسرے ممالک سے بھی۔ افریقہ کے ممالک سے بھی۔ امریکہ کے ممالک سے بھی اور ان کے علاوہ دوسرے ممالک سے بھی"

اس سے ظاہر ہے کہ وقفِ جدید کی تحریک کی عالمگیر حیثیت کے پیشِ نظر ہمیں انتہائی قربانی اور جدوجہد سے کام لینا ہوگا۔ امید ہے قائدین و عمائدین کرام اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو نہایت احسن اور قابلِ رشک رنگ میں ادا فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور ابدی نعمتوں کے وارث بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ایسا ہی کرے۔ آمین

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

# وقفِ جدید کے لئے ایک انسپکٹر مال کی ضرورت

دفتر مال وقفِ جدید کو فوری طور پر ایک مخلص، لائق اور مستعد انسپکٹر کی ضرورت ہے جس کی کم از کم تعلیم میٹرک ہو۔ جماعتوں میں موثر طور پر مالی تحریک اور وصولی چندہ کے کام کا تجربہ رکھنے والے ایسے دوست کو ترجیح دی جائے گی جو بلحاظ عمر اور صحت بھی اپنے مفوضہ کام کو بطور احسن سرانجام دینے کے قابل ہو۔

مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل درخواستیں بنام ناظم مال وقفِ جدید متعلقہ امیر یا صدر اور قائد یا زعیم کی سفارش کے ساتھ ۲۰ اکتوبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔

مطلوبہ ضروری کوائف :۔

(۱) نام (۲) ولدیت (۳) سکونت (۴) عمر (۵) صحت (۶) دینی و دنیوی تعلیم (۷) تجربہ (۸) کیا تقریر کر سکتے ہیں؟ (۹) پیدل روزانہ کس قدر سفر کر سکتے ہیں (۱۰) کیا جماعت میں کسی عہدہ پر کام کیا ہے؟ وغیرہ

(ناظم مال وقفِ جدید)

# درخواستِ دعا

برادرم فضل الرحمٰن صاحب آف پاکستان گھی سٹور اکبری منڈی لاہور عرصہ سے کھانسی کی تکلیف میں مبتلا ہیں مگر چند روز سے تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔

احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(پروفیسر سید سلطان محمود شاہد گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)


## احباب کے لئے خوشخبری

ہر قسم کا الیکٹرک کا سامانِ بجلی بازار سے بارعایت

**شاہد الیکٹرک سٹور**

امین پور بازار فیصل آباد (لائل پور) سے حاصل کریں۔ یہ آپ کی اپنی دکان ہے


رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۲۵۲